بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سچی ہیں

یا

تبلیغی جماعت کے طارق جمیل صاحب؟

آج ۱۰ جنوری ۲۰۱۱ء بروز پیر کو شہدادکوٹ میں گڑھی چوک کے نزدیک چاول کے کارخانہ میں دن کے تقریباً تین بجے تبلیغی جماعت کی مشہور و معروف شخصیت حضرت طارق جمیل صاحب نے جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہیں کیا۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے، دیکھا ہے، دیکھا ہے۔

محترم قارئین کرام اس کے مقابلہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہؓ کا فرمان مبارک پیش کرتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں:

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ يَا اَمَتَاهُ هَلْ رَاٰى مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم رَبَّهٗ فَقَالَتْ لَقَدْقَفَّ شَعْرِیْ مِمَّا قُلْتَ اَيْنَ اَنْتَ مِنْ ثَلاَثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُنَّ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم رَاٰى رَبَّهٗ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَاَتْ لاَ تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ

حضرت مسروق نے بتایا کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا اے ایمان والوں کی ماں! کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات میں اپنے رب کو دیکھا تھا؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا تم نے ایسی بات کہی کہ میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے کیا تم ان تین باتوں سے بھی ناواقف ہو؟ جو شخص بھی تم میں سے یہ تین باتیں بیان کرے وہ جھوٹا ہے (ان تین میں سے ایک یہ ہے کہ)

يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

(سورہ انعام آیت نمبر ۱۰۳، صحیح بخاری کتاب التفسیر)

جو شخص یہ کہتا ہو کہ حضرت محمد ﷺ نے معراج کی رات میں اپنے رب کو دیکھا تھا وہ جھوٹا ہے (پھر حضرت عائشہؓ نے سورہ انعام کی آیت نمبر ۱۰۳) تلاوت فرمائی: جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: (دنیا میں) آنکھیں اس کو (یعنی اللہ کو) نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے اور وہ نہایت باریک بین باخبر ہے۔

طارق جمیل صاحب نے جو سورہ نجم کی آیات پڑھ کر کہا کہ نبی ﷺ نے اللہ کو دیکھا ہے اس آیت کے متعلق بھی حضرت عائشہؓ کا ہی فرمان مبارک ملاحظہ فرمائیں:

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَاَيْنَ قَوْلُهٗ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى. فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى قَالَتْ ذَاكَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْتِيْهِ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ وَاِنَّهٗ اَتَاهُ هٰذِهِ الْمَرَّةَ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ هِيَ صُوْرَتُهٗ فَسَدَّ الْاُفُقَ

(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

(حضرت مسروقؒ نے بتایا کہ میں نے) حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ پھر اللہ تعالیٰ نے جو (سورہ نجم میں) فرمایا ہے کہ پھر قریب آیا اور اوپر معلق ہو گیا، یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے کچھ کم کا فاصلہ رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے کیا معنی ہیں۔ تو اس کے جواب میں حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اس سے مراد جبرائیلؑ ہیں جو ہمیشہ ایک مرد کی صورت میں آیا کرتے تھے اور اس موقع پر اپنی اصلی صورت میں ظاہر ہوئے تھے اور افق کو معمور کر لیا تھا۔

اسی مسئلہ کو سمجھنے کے لئے خود رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ملاحظہ فرمائیں:

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ (صحیح مسلم)

حضرت ابو ذرؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپ ﷺ نے (معراج کی رات میں) اپنے رب کو دیکھا ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ (اللہ تعالیٰ) نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

محترم قارئین کرام! اس فرمان رسول ﷺ سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے تو فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا لیکن طارق جمیل صاحب فرمار ہے ہیں کہ نبی ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے، دیکھا ہے، دیکھا ہے۔ اب سچا کون ہے؟

مندرجہ بالا دلائل پڑھ کر ایمان والوں نے اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ جو حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہؓ نے اور خود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ سچ ہے یا پھر جو تبلیغی جماعت کے مشہور و معروف عالم طارق جمیل صاحب نے فرمایا وہ سچ ہے۔ جو ایمان والے حضرت عائشہؓ اور خود رسول اللہ ﷺ کے فرمان مبارک کو سچا سمجھتے ہیں اور مانتے ہیں جو کہ یقیناً سچا ہے۔ ہم انہیں یہ دعوت دیتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ملاوٹ سے پاک خالص دین اسلام پر عمل کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے حکم تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ (صحیح بخاری و صحیح مسلم) جماعت المسلمین کو لازم پکڑ، کو مانتے ہوئے جماعت المسلمین میں شمولیت اختیار کریں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو حق سمجھنے، حق قبول کرنے، حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نوٹ: تبلیغی جماعت کو تبلیغ

کتاب کے ساتھ یہ پمفلٹ بھی آج ہی طارق جمیل صاحب کے ہاتھوں میں دے دیا گیا ہے۔

فقط

عبدالحمید

مسجد المسلمین شہدادکوٹ

ضلع قمبر شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

صفر ۱۴۳۲ھ جنوری ۲۰۱۱ء